پڑھنا ہے سمجھنا
جھُولا
© NCERT
not to be republished

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوآرڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابو طلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوآرڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروبندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Jhoola

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-111-3

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروبندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 26562708-011
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈ کیرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 26725740-080
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 27541446-079
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 25530454-033
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 فون: 2674869-0361

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
چیف بزنس منیجر	:	محمد سراج انور
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	:	ارون چتکارا
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	مُکیش گوڑ

جھُولا

ایک دِن جِیت اور بَبلی ٹائر سے کھیل رہے تھے۔
اُن کے پاس ایک کالے رنگ کا چوڑا سا ٹائر تھا۔
دونوں اپنی اپنی ڈَنڈی سے اُسے چلا رہے تھے۔

بَبلی بولی کہ وہ ٹائر بہت تیز دوڑاتی ہے۔

گول گول دوڑتا ہوا ٹائر کتنا اچھا لگتا ہے۔

جِیت بولا کہ اُسے تو جھولے پر مزہ آتا ہے۔

یہ سُن کر بَبلی کا دِل جھولا جھولنے کو چاہنے لگا۔
جِیت کو بھی جھولا جھولنے کی خواہش ہوئی۔
دونوں مِل کر جھُولا ڈھونڈنے لگے۔

دونوں نے دُور دُور تک جھُولا ڈھونڈا۔
لیکن جھُولا کہیں نہیں ملا۔
وہ سوچنے لگے کہ کیا کریں۔

اُس میدان میں بہت سے پیڑ تھے۔
کئی پیڑوں کی شاخیں بہت نیچے آ گئی تھیں۔
دونوں کو ایک ترکیب سوجھی۔

جِیت اور بَبلی ڈالی پر لٹک کر جھُولنے لگے۔
دونوں کو خُوب مزہ آیا۔
لیکن وہ زیادہ دیر تک نہیں جھُول پائے۔

بَبلی کے دونوں ہاتھ چھِل گئے تھے۔
جِیت کی ہتھیلیوں میں جلَن ہو رہی تھی۔
دونوں ہاتھ جھاڑ کر نیچے بیٹھ گئے۔

وہاں ایک لوہے کا پائپ لگا ہوا تھا۔
بَبلی کی نظر اُس پائپ پر پڑی۔
اُس نے جِیت کو وہ پائپ دکھایا۔
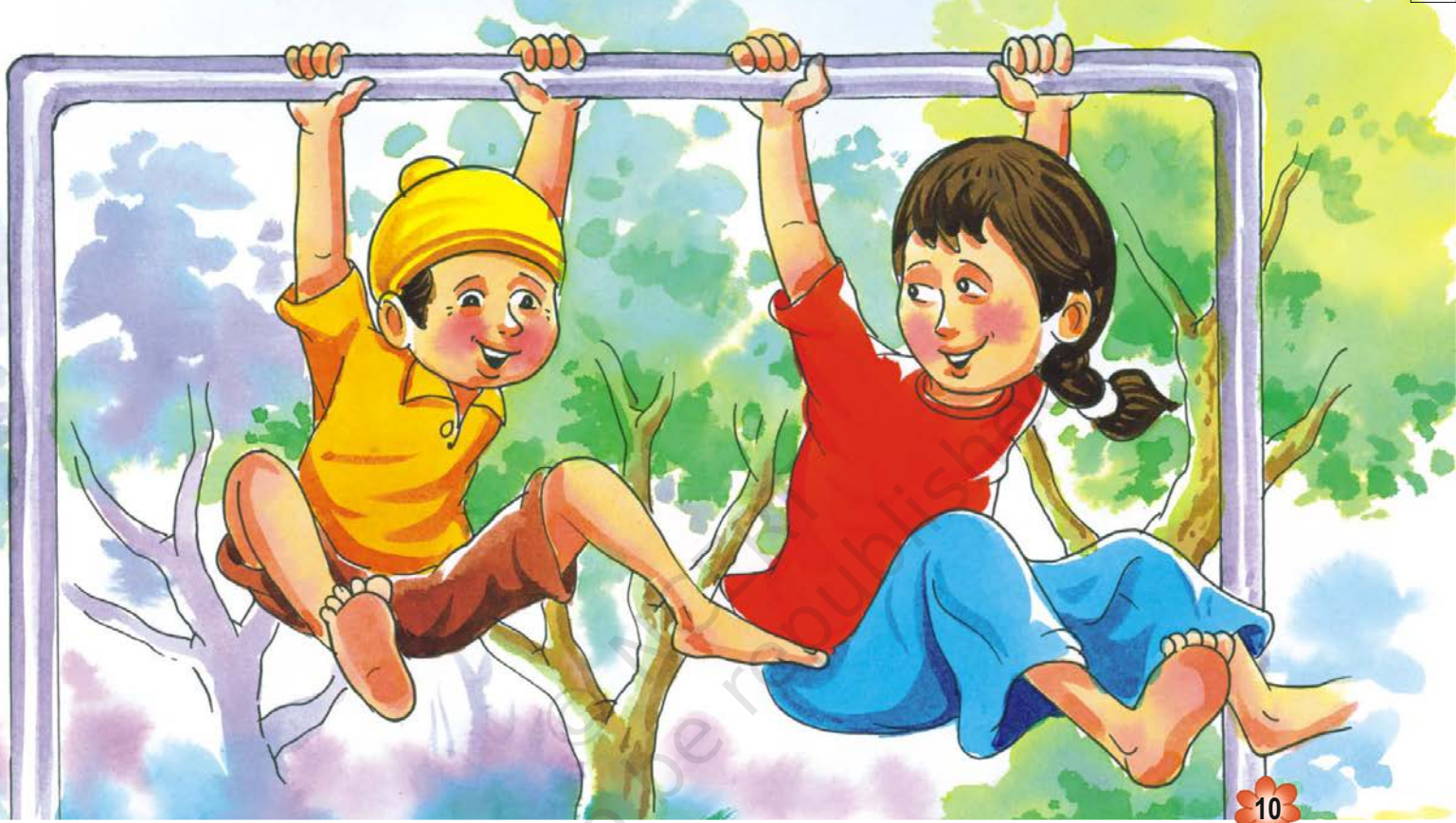
جِیت اور بَبلی دوڑ کر پائپ کے پاس پہنچ گئے۔

دونوں پائپ سے لٹک کر جھولنے لگے۔

دونوں کو خُوب مزہ آیا۔

لیکن جِیت اور بَبلی زیادہ دیر تک نہیں جھُول پائے۔

جِیت کے ہاتھ میں درد ہو رہا تھا۔

بَبلی بھی ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی۔

بَبلی کو ایک اور ترکیب سُوجھی۔
وہ بولی کہ اپنے ٹائر سے جھُولا بنا لیتے ہیں۔
اُس میں بیٹھ کر جھُولا جھولیں گے۔

جِیت کو یہ بات پسند آئی۔

وہ بولا کہ وہ ٹائر پیڑ پر لٹکائے گا۔

بَبلی بولی کہ وہ ٹائر کو لٹکائے گی۔

بَبلی نے ٹائر اپنے ہاتھ میں لے لیا۔
جِیت نے اُس سے ٹائر چھیننے کی کوشش کی۔
دونوں میں چھِینا جھَپٹی ہونے لگی۔

بَبلی نے ٹائر کھینچا اور زور سے ہَوا میں اُچھال دیا۔

ٹائر کافی دور تک اُچھلا۔

اُچھلا ہوا ٹائر ایک پیڑ کی شاخ پر لٹک گیا۔

جِیت دوڑ کر ٹائر کے پاس پہنچ گیا۔

وہ اُچھل کر ٹائر میں بیٹھ گیا۔

بَبلی ٹائر اور جِیت کو دِھیرے دِھیرے جھُلانے لگی۔

جیت اور ببلی کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
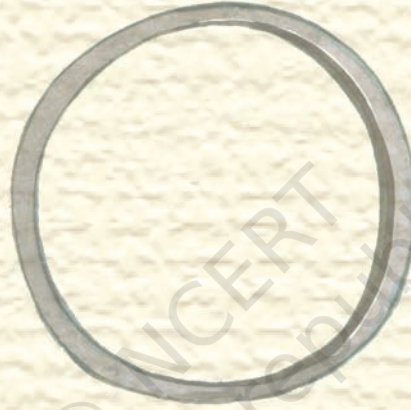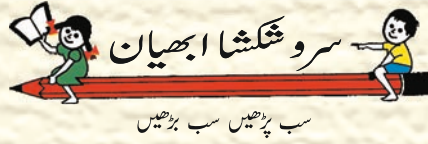
60048

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-111-3